نہ کیوں مفہوم واحد ہو علی کا اور محمد کا
محمد نور ایزد ہے علی ہے نام ایزد کا

حدیثِ "لحمک لحمی" گواہِ عدل ہے اس پر
کہ جو مبغض علی کا ہے وہ منکر ہے محمد کا

امام و پیشوا و مقتدا و رہنما تو ہے
ملک کا انس کا جنّ و پری کا دام کا دد کا

وہ مبغوضِ الٰھی ہے وہ ملعونِ ملائک ہے
محب دل سے نہ ہووے جو تری اولادِ امجد کا

---

[1] نہ کیوں مفہوم واحد ہو—بیوے نو مطلب ایک ج کیم نہ ھوئی

[2] ایزد—خدا تعالی

[3] لحمک لحمی - آپنو گوشت مارو گوشت چھے

[4] مبغض—عداوت کرنار

[5] دام—اھوا جانور جہ گھاس کھائی چھے مثلا ھرن وغیرہ

[6] دد—درندہ

پئے شبیر و شبر حق نے بنوائے ہیں جنت میں
محل یاقوت کا ان کا مکان انکا زبرجد کا

یہاں کیا ذکر انساں کا فرشتوں کے ہیں پر جلتے
ہے خود جبریل پروانہ علی کی شمع مرقد کا

شجاعانِ عرب واقف ہیں تیرے زورِ بازو سے
پر جبریل شاھد ہے تری شمشیر کی زد کا

تجھے قادر کیا حق نے سپیدی اور سیاھی پر
تجھے ہے اختیار آقا جہاں میں نیک اور بد کا

تولاّ تجھسے لازم ہے محبت فرض ہے تیری
ہوا واجب ادا کرنا ہے اس فرض مؤکد کا

---

[1] پئے–واسطے

[2] زبرجد–پنّه ، سبز رنگ نو قیمتي پتھر

[3] شمشیر کی زد–تلوار نو وار

[4] سپیدی اور سیاھی پر–رات انے دن پر آپ قادر چھو. (سپیدی–سفید)

[5] تولاّ - محبة

ولادت گاہ کعبہ ہے شہادت گاہ مسجد ہے

جہاں میں مرتبہ ہے فرد زوجِ بنتِ احمد کا

خدا خود مدح کرتا ہے تری قرآن کے اندر

نہیں حدِّ بشر کرنا ترے اوصاف کی حد کا

خدا سے آرزو یہ ہے کہ وقتِ نزع[1] احمد کے

زباں سے نام جاری ہو علی کا اور محمد کا

(زباں سے نام جاری ہو برہان الدین محمد کا)

---

[1] وقت نزع - موت نا وقت ما